بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 13 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ اوقاف

لاہور-مادھولال حسین دربار کی مرمت و دیگر تفصیلات

742*:جناب وسیم قادر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ مادھولال حسین دربار باغبانپورہ لاہور قبرستان کی چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مادھولال حسین دربار کی تعمیر وغیرہ کا کام کافی عرصہ سے نہیں ہوا؟

(ج) مادھولال حسین دربار کی سالانہ آمدنی اور اخراجات کی تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں، یہ درست ہے کہ دربار مادھولال حسین باغبانپورہ قبرستان کی چار دیواری ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے-

(ب) جی نہیں-دربار حضرت مادھولال حسین باغبانپورہ پر سال 2004 میں مندرجہ ذیل تعمیراتی کام انجام پذیر ہوئے:-

1) آرچیز کی تعمیر

2) راستہ کی تعمیر

3) قوالی سٹیج کی تزئین و آرائش

4) بجلی کا کام

5) پانی کا انتظام

(ج) مادھولال حسین دربار کی سالانہ آمدن مبلغ -/2917000 روپے اور اخراجات مبلغ -/1008000 روپے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 10 اگست 2008)

لاہور-میاں میر سرکل میں مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

1855*:جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ اوقاف کے میاں میر سرکل میں کتنے مزارات اور مساجد ہیں، ان کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان مساجد اور مزارات کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات علیحدہ علیحدہ سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران مذکورہ سرکل میں مزارات کی تعمیر اور مرمت پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل مزار وائز بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران اس سرکل میں مساجد کی مرمت اور تزئین و آرائش پر کتنی رقم خرچ کی گئی تفصیل، مسجد وائز علیٰحدہ علیٰحدہ بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت میاں میر سرکل میں 14 مزارات اور 16 مساجد ہیں جن کی تفصیل فلیگ "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) منسلکہ فہرست فلیگ "الف" اور "ب" میں آمدن و اخراجات کے اعداد و شمار درج ہیں جو کہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اخراجات تعمیر و مرمت کی فہرست فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اخراجات تعمیر اور تزئین و آرائش کی فہرست فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جنوری 2009)

دربار حضرت میاں میر لاہور کی تفصیلات

*1856: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار حضرت میاں میر لاہور کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) اس دربار کی کتنی اراضی اور دکانیں کس کس جگہ پر واقع ہیں؟

(ج) یہ اراضی اور دکانیں سالانہ کرایہ / پٹہ / لیز پر کس طریقہ کار کے تحت دی جاتی ہیں؟

(د) اس مزار کی کتنی دکانوں اور اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ، کب سے کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 23 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت میر لاہور کی سال 07-2006 اور 08-2007 کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دربار حضرت میاں میر سے ملحقہ کوئی دکانات نہ ہیں۔ دربار شریف سے ملحقہ کل اراضی تعدادی 317 کنال 7 مرلہ اور 19 مربع فٹ ہے جس میں سے 199 کنال 2 مرلے رقبہ ایل ڈی اے کو فروخت کر دیا گیا بقایا رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

زرعی اراضی تعداد 08 کنال 07 مرلہ واقع موضع اوپل

رقبہ تعدادی 08 کنال 19 مرلے برائے تعمیر سکول کنٹونمنٹ بورڈ کو 33 سالہ لیز پر الاٹ کی گئی۔

رقبہ تعدادی 28 کنال برائے تعمیر ہسپتال سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کو الاٹ کی گئی۔

رقبہ تعدادی 20 کنال 19 مرلہ پنجاب ٹریننگ کمپلیکس کو تعمیر کے لئے فروخت کی گئی۔

رقبہ تعدادی 52 کنال سیرت اکیڈیمی کے لئے الاٹ کی گئی۔

(ج) دربار شریف سے ملحقہ دکانات نہ ہیں تاہم وقف زرعی اراضی کو مشتری منادی بذریعہ اخبار و دستی اشتہارات بذریعہ نیلام عام لیز پر کاشت کے لئے دیا جاتا ہے۔

(د) مزار شریف سے ملحقہ کوئی دکان نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2009)

ضلع لاہور میں معلمین قرآن مسجد مکاتب کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2060: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں کتنے معلمین قرآن مسجد، مکاتب تعینات ہیں نیز ان معلمین کا ماہانہ مشاہرہ کتنا مقرر کیا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حکومت ضلع لاہور میں معلمین قرآن مسجد مکاتب کو سرکاری تحویل میں لے کر انہیں گریڈ دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) کیا حکومت معلمین قرآن کے ماہانہ مشاہرہ میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 05 دسمبر 2008)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) کسی بھی مسجد، مکتب کا اجرا محکمہ اوقاف سے نہ ہوا ہے اور نہ ہی کسی ایسی سکیم کا تعلق محکمہ اوقاف سے ہے۔

(ب) ۔ایضا۔

(ج) ۔ایضا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جنوری 2009)

محکمہ اوقاف کی اراضی کی الاٹمنٹ کے لئے قواعد وضوابط

***2295:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف مختلف کمرشل مقاصد کے کئی افراد اور این جی اوز کو پلاٹ الاٹ کر رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ دینی مدارس اور سکولز کے لئے بھی زمین الاٹ کرتا ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کمرشل مقاصد اور دینی مدارس و سکولز کے لئے کن شرائط پر زمین الاٹ کرتی ہے، حکومت کی واضح پالیسی سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) یہ درست نہیں ہے کیونکہ محکمہ اوقاف کے زیر تحویل پلاٹس کمرشل مقاصد کے تحت عرصہ 30 سال کے لئے گڈول پریمیم (ناقابل واپسی) ماہانہ کرایہ داری پر بعد از وسیع تر مشتہری منادی جس میں قومی اخبارات میں اشتہار نیلام کی اشاعت بھی شامل ہے کے بعد بذریعہ نیلام عام دیئے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے البتہ حکومت پنجاب کی پیشگی منظوری سے کالج یا سکول کے لئے وقف رقبہ تیس سالہ لیز پر دیا جاتا ہے جس کے کرائے میں ہر تین سال بعد حسب پالیسی محکمہ اوقاف 25% اضافہ کیا جاتا ہے اور سالم عرصہ لیز کا کرایہ مع اضافہ پیشگی وصول کیا جاتا ہے۔

(ج) کمرشل مقاصد کے تحت پلاٹس بذریعہ نیلام عام لیز پر دیئے جاتے ہیں جن کی شرائط برنشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔ جبکہ سکولز اور حکومتی ادارہ جات کو پلاٹس حکومت پنجاب کی پیشگی منظوری کے بعد لیز پر دیئے جاتے ہیں جن کی شرائط برنشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)

چنیوٹ۔ شیخ فضل الٰہی ہسپتال سے ملحقہ وقف اراضی سے متعلقہ تفصیلات

***2296:الحاج محمد الیاس چنیوٹی:** کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چنیوٹ میں شیخ فضل الٰہی ہسپتال سے ملحقہ وقف اراضی کتنی ہے اور کمرشل پلاٹ کتنے ہیں، یہ کن شرائط پر الاٹ کئے گئے؟

(ب) مذکورہ رقبہ پر ناجائز قابضین کتنے ہیں ان کے نام اور پتہ جات کیا ہیں؟

(ج) کیا حکومت نے وقف اراضی ملحقہ شیخ فضل الٰہی ہسپتال کی مقبوضہ اراضی کے بارے میں ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹ سے انکوائری کروائی تھی؟

(د) اگر جزو "ج" کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت کو مذکورہ اراضی کے بارے میں کی گئی رپورٹ کیا ہے اور اس رپورٹ کی روشنی میں محکمہ نے قابضین کے خلاف کیا کارروائی کی ہے، کیا قابضین سے مقبوضہ رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2008 تاریخ ترسیل 13 جنوری 2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بمطابق نوٹیفیکیشن شیخ فضل الٰہی ہسپتال چنیوٹ کا رقبہ 135 کنال 05 مرلے محکمانہ تحویل میں ہے۔ جس میں ایک کمرشل پلاٹ ہے جس کا رقبہ 6 کنال 05 مرلے ہے۔ یہ رقبہ پٹرول پمپ کی تنصیب کے لئے دیا گیا ہے۔ شرائط لیز بر نشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) وقف اراضی ملحقہ شیخ فضل الٰہی پر اب کوئی ناجائز قابض نہ ہے۔ اس سے پیشتر چند پرائیویٹ لوگوں نے رقبہ تعدادی 8 کنال 4 مرلے پر وویمن پارک کے نام سے چاردیواری بنا رکھی تھی جواب ختم کروادی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف نے شیخ فضل الٰہی ہسپتال کی مقبوضہ اراضی کے بارہ میں ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹ سے کوئی انکوائری نہیں کروائی۔ مذکورہ آفیسر صرف شیخ خورشید اسلم کے خلاف انکوائری کرنے گئے تھے (جس کا ذکر جزو "د") میں ہے۔

(د) ڈپٹی ڈائریکٹر اسٹیٹ اوقاف پنجاب کی رپورٹ بر نشان "ب" کی روشنی میں شیخ خورشید اسلم کی کرایہ داری ناظم اوقاف سرگودھا زون نے مورخہ 08-12-04 کو منسوخ کر دی جس کے خلاف شیخ خورشید اسلم نے چیف ایڈمنسٹریٹر اوقاف پنجاب کے پاس اپیل دائر کر دی جس پر اپیل کنندہ کے مؤقف کی سماعت کے بعد اس کی کرایہ داری مشروط طور پر بحال کر دی گئی اور جملہ بقایاجات وصول کرتے ہوئے نیا معاہدہ تحریر کروایا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 12 مئی 2009)</u>

<u>پی پی 147 اور 148 میں محکمہ کے مزارات و مساجد کی تفصیلات</u>

*3051: <u>محترمہ نگہت ناصر شیخ:</u> کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 147 اور 148 لاہور میں کتنی مساجد اور مزارات محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں؟

(ب) متذکرہ حلقہ میں اوقاف کے زیر انتظام مزارات پر تعینات عملہ کے نام، عہدہ اور مدت تعیناتی کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مارچ 2009 تاریخ ترسیل 12 مئی 2009)

جواب

وزیراوقاف

(الف) حلقہ پی پی 147 اور 148 لاہور میں کل 11 مساجد اور 4 مزارات ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 147 اور 148 لاہور میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام مزارات پر تعینات عملہ اوقاف کے نام، عہدہ اور مدت تعیناتی کی تفصیل بر فلیگ ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 ستمبر 2009)

پی پی 236 محکمہ کی زمین و دیگر تفصیلات

*3535: جناب طاہر اقبال چودھری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 236 ضلع وہاڑی میں محکمہ اوقاف کی کتنی زمین ہے اور کہاں کہاں واقع ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ حلقہ میں اوقاف کی زمین پر کچھ لوگوں نے ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے اگر ہاں تو تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ناجائز قابضین مذکورہ زمین پر مکانات تعمیر کر کے بیچ رہے ہیں مگر انکے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی؟

(د) کیا حکومت محکمہ اوقاف کی زمین کو لیز پر دے کر غربا کو Relief دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 22 مئی 2009 تاریخ ترسیل 26 جون 2009)

جواب

وزیراوقاف

(الف) حلقہ پی پی 236 میں درج ذیل اراضی محکہ اوقاف کی زیر تحویل ہے۔

1۔وقف اراضی چک نمبر 62/ کے بی تحصیل و ضلع وہاڑی رقبہ تعدادی 2 ایکڑ۔

2۔وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت دانا ابراہیم چک نمبر 553/ ای بی بوریوالہ ضلع وہاڑی رقبہ تعدادی 14 ایکڑ 7 کنال 6 مرلے۔

3۔وقف اراضی ملحقہ دربار حضرت کریم شاہ موضع تجوانہ وہاڑی رقبہ تعدادی 9 ایکڑ 7 کنال 6 مرلے۔کل رقبہ = 26 ایکڑ 6 کنال 12 مرلے

(ب) حلقہ پی پی 236 میں واقع محکمہ اوقاف کی وقف اراضی پر کسی کا کوئی ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کی کسی بھی وقف اراضی پر ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(د) حلقہ پی پی 236 میں صرف 2 ایکڑ اراضی واقع چک نمبر 62/ کے بی وہاڑی محکمہ اوقاف ہر سال پٹہ پر نیلام کرتا ہے۔جبکہ وقف اراضی 14 ایکڑ 7 کنال 6 مرلے ملحقہ دربار حضرت دانا ابراہیم میں سے 13

ایکڑ7کنال6مرلے پر دربار شریف اور قبرستان واقع ہے-بقیہ ایک ایکڑ رقبہ موقع پر بنجر قدیم ہے اور دوسرے ملحقہ رقبہ سے تقریباً3فٹ اونچا ہے اور ناقابل کاشت ہے-

وقف اراضی تعدادی9ایکڑ6مرلے ملحقہ دربار حضرت کریم شاہ تجوانہ میں سے2کنال10 مرلے پر دربار شریف ہے جب کہ6ایکڑ قبرستان پر مشتمل ہے اور3ایکڑ4کنال16مرلے رقبہ جنازہ گاہ کے لئے استعمال ہو رہا ہے-حکومت محکمہ اوقاف کی زمین کو باضابطہ لیز پر دے سکتی ہے-

(تاریخ وصولی جواب19اگست2009)

قرآن پاک کی اغلاط سے پاک پرنٹنگ کے لئے حکومتی اقدامات

*3680:سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ آئین کے آرٹیکل31(2)(بی) میں Provided ہے کہ:-

"The state shall secure correct and exact printing and publishing of the Holy Quran?"

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو صوبہ پنجاب کی سطح پر حکومت نے مذکورہ Objectives حاصل کرنے کے لئے پچھلے دو سالوں میں کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی05جون2009 تاریخ ترسیل26جون2009)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) جی ہاں آئین کے آرٹیکل31(2) (بی) کی بجائے آرٹیکل31(2) (اے) کے مطابق درست ہے-

(ب) اشاعت قرآن (چھپائی اور ریکارڈنگ کی غلطیوں سے مستثنیٰ) ایکٹ54مجریہ1973کی دفعہ3کے تحت کوئی بھی ناشر جو کہ قرآن پاک شائع کرنے کا ارادہ رکھتا ہو یا کوئی بھی ریکارڈنگ کمپنی جو کلام پاک کی ریکارڈنگ کا ارادہ رکھتی ہو وہ اپنے آپ کو صوبائی حکومت کے محکمہ اوقاف میں جس کے دائرہ اختیار میں وہ اپنا کاروبار کر رہا ہو گا مبلغ ایک صد روپیہ اسٹیٹ بینک میں جمع کروا کر ہمراہ ضروری دستاویزات رجسٹر کروائے گا-

مذکورہ بالا ایکٹ وفاقی حکومت کا جاری کردہ ہے اور صوبائی حکومتوں کو اس کی دفعہ3کے تحت رجسٹریشن کا اختیار حاصل ہے-صوبائی حکومتیں مرکزی حکومت کی عدم مشاورت اپنے طور پر کوئی قدم نہیں اٹھا سکتیں-تاہم حکومت پنجاب نے گزشتہ دو سال میں قرآن پاک کی صحیح اور اغلاط سے مبرا چھپائی اور اشاعت کے حصول کے لئے وفاقی حکومت کی باہم مشاورت سے درج ذیل اقدامات اٹھائے ہیں:-

I) 29فروری2008کو89رجسٹرڈناشران قرآن مجید کے کوائف از سر نو مرتب کئے گئے۔ (نشان "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔)

II) 15اپریل2008کو جملہ رجسٹرڈناشران کو ہدایات بابت احتیاطی تدابیر برائے طباعت و اشاعت قرآن مجید جاری کی گئیں۔ (نشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔)

III) 11 جولائی2008کوقرآن مجید کی طباعت واشاعت کو معیاری نسخہ قرآن مجید کیمطابق کرنے کے لئے جملہ رجسٹرڈناشران اور پروف ریڈرز قرآن مجید کو ہدایات دی گئیں۔ (نشان "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں)

IV) 13دسمبر2008کواشاعت قرآن (چھپائی اور ریکارڈنگ کی غلطیوں سے مستثنیٰ) ایکٹ54مجریہ1973کی دفعہ3کی وضاحت کی گئی جس کے تحت کوئی ناشر خود کو رجسٹر کروائے بغیر قرآن مجید کی اشاعت نہیں کر سکتا۔خلاف ورزی کی صورت میں مذکورہ ایکٹ کی دفعہ6اور7کے تحت متعلقہ ناشر کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، لہذاایسے ناشران جو خود کو رجسٹر کروائے بغیراشاعت قرآن مجید کررہے ہیں ہدایت کی گئی کہ وہ خود کو یااپنی فرم کو محکمہ ہذاکے پاس رجسٹر کروائیں۔وفاقی حکومت کے نوٹیفکیشن مورخہ9اکتوبر1973کے رول4کے تحت کوئی بھی ناشر قرآن مجید کی پرنٹنگ کے لئے52گرام نیوز پرنٹ کاغذ سے کم وزن کے کاغذ پر قرآن مجید کی طباعت نہیں کر سکتالہذاحکومت پنجاب نے13دسمبر2008سے اس امر کو یقینی بنانے کے لئے ناشران قرآن مجید کو ہدایات جاری کی ہیں۔ (نشان "ت" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں) نیز25اپریل2009کوڈپٹی سیکرٹری اوقاف کی سربراہی میں ایک محکمانہ کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو قرآن پاک کی اشاعت کو52گرام نیوز پرنٹ کاغذ پر یقینی بنانے کے لئے سرگرم عمل رہے گی۔ (نشان "ٹ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

V) 10جنوری2009کوقرآن مجید کی پروف ریڈنگ کا معاوضہ دوصد روپے(200) سے بڑھاکر تین صد روپے(300) فی پارہ کر دیا گیا جس کی ادائیگی متعلقہ ناشر پروف ریڈر کو ادا کرتا ہے (نشان "ث" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

VI) 28جنوری2009کومذکورہ بالاایکٹ کی دفعہ3کی خلاف ورزی کی صورت میں دفعہ6 کے تحت دی جانیوالی سزاکے بارے میں طریقہ کار کی وضاحت جاری کی گئی(نشان "ج" ایوان کی میز پر دیاگیاہے)

VII) 4مارچ2009کوناشران قرآن مجید کو ہدایات جاری کی گئیں کہ مذکورہ بالاایکٹ کی دفعہ5(4) (بی) کے تحت قرآن مجید کے کورپیج(Cover Page)پر متعلقہ پبلشر کی

فرم کانام، پرنٹنگ پریس کانام اور سال اشاعت لازمی تحریر کیا جائے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی ہو گی۔ (نشان "چ" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

VIII)قرآن مجید کی پروف ریڈنگ کے طریقہ کار کو بہتر بنانے کے لئے 4اپریل 2009کو محکمہ ہذا میں 10رجسٹرڈ حفاظ کرام پر مشتمل پروف ریڈنگ سیل برائے قرآن مجید تشکیل دیا گیا ہے۔ (نشان "ح" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر 2009)

سیالکوٹ، دربار امام علی الحق صاحب کی آمدن واخراجات

*4819:چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) دربار امام علی الحق صاحب سیالکوٹ کتنے عرصے سے محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے محکمہ کی دربار پاک سے 2007تا2009آمدنی ماہانہ اور سالانہ کتنی ہے؟

(ب) محکمہ نے ان سالوں کے دوران دربار امام علی الحق سیالکوٹ پر کتنا خرچ کیا ہے، زائرین کی سہولت کے لئے کیا کیا سہولیات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18نومبر 2009 تاریخ ترسیل 5جنوری 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت امام علی الحق سیالکوٹ 1960سے محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہے۔

I- ماہانہ آمدن

ماہ	آمدن ماہانہ سال 2007-08	ماہ	آمدن ماہانہ سال 2008-09
جولائی 2007	286894/- روپے	جولائی 2008	320029/- روپے
اگست 2007	317836/-	اگست 2008	427237/-
ستمبر 2007	378177/-	ستمبر 2008	334330/-
اکتوبر 2007	295973/-	اکتوبر 2008	354899
نومبر 2007	381797/-	نومبر 2008	471315
دسمبر 2007	433063/-	دسمبر 2008	377271/-
جنوری 2008	325369/-	جنوری 2009	472271/-

فروری2008	315936/-	فروری2009	351043/-
مارچ2008	466554/-	مارچ2009	430109/-
اپریل2008	380077/-	اپریل2009	392827/-
مئی2008	1570477/-	مئی2009	581165/-
جون2008	3714472/- روپے	جون2009	11630579/- روپے

II-سالانہ آمدن

سال2007-08	سال2008-09
8906624/-روپے	16143166/-روپے

(ب) I-سال2007-08اور سال2008-09 میں کئے گئے کل اخراجات

سال2007-08	سال2008-09	کیفیت
1169796/-روپے	3445679/-روپے	سال2008کے منظور شدہ تعمیراتی بجٹ کا کام (On going)

II-زائرین کی سہولت کے لئے کئے گئے اقدامات

1	سخت گرمی اور دھوپ یا بارش وغیرہ سے بچنے کے لئے شیڈ لگائے گئے ہیں چار عدد مزید شیڈ لگائے جارہے ہیں-
2	دربار شریف کے مین راستہ پر ٹف ٹائلز لگائی گئی ہیں-
3	زائرین کے لئے پختہ لنگر خانہ موجود ہے-
4	زائرین اور نمازیان کی سہولت کے لئے پندرہ سو گیلن کی پانی کی ٹینکی لگائی گئی ہے-
5	سکیورٹی خدشات کے پیش نظر دربار شریف پر تین بڑے مضبوط اور آہنی دروازے لگائے گئے ہیں-
6	دو عدد سکیورٹی گارڈز بھرتی کئے گئے ہیں-
7	ٹھنڈے پانی کے کولر نصب شدہ ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر2010)

بادشاہی مسجد کے خطیب کا اعزازیہ و مراعات کی تفصیلات

*4944: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں بادشاہی مسجد کے خطیب کو حکومت پنجاب کی طرف سے کیا کیا مراعات حاصل ہیں؟

(ب) ضلع لاہور میں بادشاہی مسجد کے خطیب کا ماہانہ اعزازیہ کتنا ہے نیز اعزازیہ کے علاوہ دیگر کون کونسے الاؤنسز وغیرہ دیئے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ بادشاہی مسجد کا خطیب سرکاری ملازم ہے اگر ہے تو اس کا گریڈ کونسا ہے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 26 جنوری 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) خطیب بادشاہی مسجد کی اسامی سکیل نمبر 18 میں منظور شدہ ہے اور حکومت پنجاب کے مروجہ قواعد کے مطابق خطیب بادشاہی مسجد کو سکیل نمبر 18 کی مراعات دی جاتی ہیں۔ تاہم اس وقت خطیب کی اسامی خالی ہے اور اس خالی اسامی کا اضافی چارج نائب خطیب امام سکیل نمبر 17 کو دیا گیا ہے۔

(ب) خطیب بادشاہی مسجد کی اسامی سکیل نمبر 18 میں منظور شدہ ہے اور حکومت پنجاب کے مروجہ قواعد کے مطابق خطیب بادشاہی مسجد کو سکیل نمبر 18 کی مراعات اور الاؤنسز ادا کئے جاتے ہیں۔

(ج) خطیب بادشاہی مسجد کی اسامی سکیل نمبر 18 میں منظور شدہ ہے اور وہ سرکاری ملازم ہوتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2010)

حضرت داتا گنج بخش کے دربار پر لنگر تقسیم کرنے کی تفصیلات

*5022: جناب وسیم قادر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حضرت داتا گنج بخش کے دربار پر لنگر تقسیم کرنے والے تمام لوگ سیاسی ہیں جس کی وجہ سے لنگر عام غریب لوگوں کو ملنے کی بجائے سیاسی لوگوں اور آفیسروں کے گھروں کو بھیج دیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت داتا گنج بخش کے دربار سے سیاسی لوگوں کی ڈیوٹی ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں محکمہ کی جانب سے روزانہ لنگر محکمانہ انتظامیہ پکوا کر بعد نماز مغرب اعتکاف ہال مسجد داتا دربار میں زائرین کو باقاعدہ دستر خوان بچھا کر باعزت طریقے سے کھلایا جاتا ہے۔ (زائرین کو بٹھا کر دستر خوان پر لنگر کھلانے کا سلسلہ پہلی بار گزشتہ آٹھ ماہ سے شروع کیا گیا ہے) سامان لنگر کی خریداری، پکوائی اور تقسیم کی تمام تر کارروائی کی نگرانی حاجی محمد اعظم ممبر امور مذہبیہ کمیٹی داتا دربار کرتے ہیں۔

علاوہ بریں دربار شریف پر ہزاروں زائرین اپنی گرہ سے زائرین میں لنگر تقسیم کرتے ہیں جن کی سیاسی حیثیت اور لگاؤ سے انتظامیہ داتا دربار کا کوئی سروکار نہ ہے۔ چونکہ دربار شریف پر آنے والے زائرین بلا تخصیص سیاسی تعلق ایک زائر کی حیثیت سے دربار شریف میں حاضری دیتے ہیں اور اگر اپنی طرف سے لنگر تقسیم کرنا چاہیں تو لنگر خانے میں یا اعتکاف ہال میں لنگر تقسم کرنے کی اجازت ہوتی ہے۔

(ب) جواب جزو (الف) مفصل ہے دربار شریف میں محکمانہ لنگر کی تقسیم کسی بھی سیاسی شخصیت کے ذریعے نہیں کی جارہی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 فروری 2010)

دربار حضرت سخی سرور کی تفصیلات

*5124: جناب محمد محسن خاں لغاری: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پچھلے 2 سال کے دوران دربار حضرت سخی سرور ڈیرہ غازی خان پر چندہ کی صورت میں کتنی رقم وصول ہوئی؟

(ب) پچھلے 2 سال کے دوران مذکورہ دربار پر زائرین کو سہولت فراہم کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے گئے اور ان پر کتنے اخراجات ہوئے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 05 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت سخی سرور ڈیرہ غازی خان پچھلے دو سال کے دوران چندہ سے موصول ہونے والی رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

سال 08-2007	-/5275758 روپے
سال 09-2008	-/5495357 روپے

(ب) سال2007-08 میں دربار پر درج ذیل اخراجات کئے گئے:-

1-تعمیر وضو شیڈ	-/273000روپے
2-تعمیر Retaining Wall/ Steps	-/987000روپے
3-تبدیلی دروازہ ومرمت چھت دربار	-/60000روپے
کل اخراجات	-/1320000روپے

سال2008-09 کے دوران دربار حضرت سخی سرور پر تعمیر ومرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 7اکتوبر2010)

محکمہ کے زیر انتظام مزارات سے آمدن کی تفصیلات

*5254:انجنیئر قمرالاسلام راجہ: کیاوزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پنجاب میں کل کتنے مزار محکمہ اوقاف کی تحویل میں ہیں اوران سے گزشتہ مالی سال میں محکمہ اوقاف کو کل کتنی آمدن ہوئی ہے ؟

(ب) بزرگان دین کے مزاروں کو محکمہ اوقاف کی تحویل میں دینے کے حوالے سے کیا معیار اور پیمانہ مقرر ہے اور کیا اس پیمانہ پر یکساں عمل ہوتا ہے ؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف مزاروں سے ہونے والی آمدنی کا خاطر خواہ حصہ وہاں آنے والے زائرین کو مختلف سہولیات فراہم کرنے پر خرچ کرتا ہے گزشتہ مالی سال میں اس ضمن میں محکمہ نے کل کتنے ترقیاتی اخراجات کئے ؟

(تاریخ وصولی16دسمبر2009 تاریخ ترسیل25جنوری2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) پنجاب میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں534مزار ہیں-ان سے گزشتہ مالی سال2008-09 میں محکمہ اوقاف کو مبلغ-/539456356روپے آمدن ہوئی، جس کی تفصیل بر فلیگ "الف"ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) بزرگان دین کے مزارات کو وقف پراپرٹی آرڈیننس1979 میں درج شدہ طریقہ کار کے مطابق محکمانہ تحویل میں لیا جاتا ہے-البتہ حوالگی نوٹیفکیشن سے قبل محکمہ اوقاف کے ریونیو عملہ سے متعلقہ دربار کا ہر لحاظ سے مکمل سروے کرایا جاتا ہے مذکورہ دربار آمدن کے لحاظ سے خود کفیل ہو یا موقع پر نقص امن یا مذہبی انتشار کا اندیشہ ہو تو مفاد عامہ کے پیش نظر ایسے مزارات کو محکمانہ تحویل میں لے لیا جاتا ہے مزید برآں تمام مزارات کو محکمانہ تحویل میں لیتے وقت یکساں معیار پر عمل کیا جاتا ہے-

(ج) یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف مزارات سے ہونے والی آمدنی کا خاطر خواہ حصہ وہاں پر آنے والے زائرین کو سہولیات فراہم کرنے پر خرچ کرتا ہے۔گزشتہ مالی سال 09-2008 میں محکمہ اوقاف نے ترقیاتی کاموں پر مبلغ -/96748878 روپے کے اخراجات کئے جن کی تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

لاہور۔داتا دربار پر ٹھیکیدار کی بے قاعدگیوں کی تفصیلات

*5552: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 2009 میں مزار حضرت علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ (داتا دربار) لاہور کی جوتیاں رکھنے والی جگہ کو کتنے ٹھیکہ پر دیا گیا ہے نیز ٹھیکے کی فی جوڑا قیمت کیا مقرر کی گئی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مزار پر ٹھیکیدار کے آدمی زائرین سے من مانی قیمت وصول کر رہے ہیں جس کی وجہ سے اکثر اوقات زائرین اور ٹھیکیدار میں بحث و تکرار ہو جاتی ہے اور بعض اوقات نوبت جھگڑے تک پہنچ جاتی ہے؟

(ج) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اوور چارجنگ کرنے والے ٹھیکیدار اور عملے کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 6 مارچ 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں حفاظت پاپوش کا ٹھیکہ مالی سال (یکم جولائی تا 30 جون) کی بنیاد پر بذریعہ نیلام عام دیا جاتا ہے۔

مالی سال 09-2008 کا زر ٹھیکہ مبلغ -/20050000 روپے تھا۔

رواں مالی سال میں یکم جولائی تا 24 اگست 2009 ٹھیکہ نیلام عام نہ ہونے کے باعث عارضی و محکمانہ انتظام کے تحت مبلغ 2459859 روپے آمدن ہوئی، جبکہ 25 اگست 2009 تا 30 جون 2010 (10 ماہ 7 یوم) کا زر ٹھیکہ مبلغ -/14500000 حاصل ہوا۔

اس طرح یکم جنوری تا 31 دسمبر 2009 (ایک سال) زر ٹھیکہ کی مد میں مبلغ -/18504930 روپے محکمہ کو حاصل ہوئے نیز فی جوڑا اجرت حفاظت پاپوش -/2 روپے مقرر شدہ ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ ٹھیکیدار کا عملہ کسی حد تک من مانی کرتے ہوئے زائد اجرت حفاظت پاپوش وصول کرتا ہے۔محکمانہ طور پر مؤثر کنٹرول کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں جن میں زائد وصولی اجرت کی شکایت موصول ہونے پر ٹھیکیدار کو حسب شرائط محکمہ اوقاف پنجاب مبلغ۔/2000روپے سے ۔/5000روپے تک بلحاظ نوعیت فی شکایت جرمانہ کیا جاتا ہے۔جہاں تک زائرین سے ٹھیکیدار کے کارندوں کے لڑائی جھگڑے کا سوال ہے تو اس سلسلہ میں انچارج پولیس چوکی داتا دربار کی رپورٹ کے مطابق اب تک زائرین کی جانب سے شکایت پر ٹھیکیدار کے خلاف حسب ضابطہ زیر دفعہ 3–141/ 2A کل 9 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

(ج) زائد وصولی اجرت حفاظت پاپوش کو کنٹرول کرنے کے لئے جامع اقدامات کئے گئے ہیں۔ہر گیٹ پر تعینات شدہ سکیورٹی گارڈ اپنی عمومی ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ ٹھیکیدار حفاظت پاپوش کے عملہ پر بھی کڑی نظر رکھتے ہیں اور اس امر کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ کوئی بورڈ الٹا یا کپڑا ڈال کر چھپایا نہیں گیا۔زائد وصولی اجرت حفاظت پاپوش کے سدباب کے لئے نہ صرف بذریعہ سپیکر اعلانات کئے جاتے ہیں بلکہ جابجا بورڈ آویزاں ہیں جن پر واضح تحریر ہے کہ اجرت حفاظت پاپوش ۔/2روپے فی جوڑا ہے زائد اجرت ہرگز ادا نہ کریں۔شکایت کی صورت میں دفاتر ایڈمنسٹریٹر و مینجر کے نمبرز بھی درج کئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں مینجرز کی ڈیوٹی راؤنڈ دی کلاک 24 گھنٹے (تین شفٹوں) میں ہوتی ہے اور ہر مینجر کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی شفٹ کے دوران دربار شریف کے تمام داخلی دروازوں کا کم از کم 3 مرتبہ تفصیلی معائنہ کرے۔

زائد وصولی اجرت کی شکایت موصول ہونے پر ٹھیکیدار کو حسب شرائط محکمہ اوقاف، پنجاب مبلغ۔/2000روپے سے۔/5000روپے تک بلحاظ نوعیت فی شکایت جرمانہ کیا جاتا ہے۔جہاں تک زائرین سے ٹھیکیدار کے کارندوں کے لڑائی جھگڑے کا سوال ہے تو اس سلسلہ میں انچارج پولیس چوکی داتا دربار کی رپورٹ کے مطابق اب تک زائرین کی جانب سے شکایت پر ٹھیکیدار کے خلاف حسب ضابطہ زیر دفعہ 2A–3/141 کل 9 مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

لاہور۔حضرت پیر نصیر الدین کے مزار کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*5885: جناب اعجاز احمد خاں: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کے موضع شاہپور خانپور میں حضرت پیر نصیر الدین کے مزار کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ب) مزار سے ملحق قبرستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مزار اور قبرستان کی جگہ پر کچھ لوگ ناجائز طور پر قابض ہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ مزار عرصہ دراز سے زیر تعمیر ہے؟

(ہ) اگر محکمہ مزار مذکورہ کی تعمیر کی تکمیل کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 28 اپریل 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) بمطابق نوٹیفکیشن مزار شریف و اس سے ملحقہ کل رقبہ 87 کنال 6 مرلے ہے جس کی تفصیل درج ذیل ہے:-

مزار شریف کا کل رقبہ 18 کنال 10 مرلہ ہے۔

مکانات	4K - 16M
مسجد و قبرستان	03K - 00M
زرعی زمین	02K - 09M
قبرستان	51K - 06M
ناجائز قبضہ	07K - 00M
کل رقبہ	87K - 06M

(ب) مزار سے ملحقہ قبرستان کا کل رقبہ 51 کنال 11 مرلے ہے۔

(ج) دربار شریف کی تقریباً 7 کنال جگہ پر کچھ لوگوں نے قبضہ کیا ہے۔

(د) مزار شریف کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔ تاہم عقیدت مند دربار کی تزئین و آرائش کرتے رہتے ہیں۔

(ہ) مزار شریف کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اس لئے سر دست مزید کوئی ارادہ نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

فیصل آباد شہر میں مزارات و مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5888: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے مزارات اور مساجد کتنی ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟

(ج) ان مساجد اور مزارات پر کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) حکومت نے ان مزارات اور مساجد کی تعمیر / مرمت پر سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم خرچ کی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے کل 10 عدد مزارات اور 13 عدد مساجد ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان درباروں اور مساجد سے محکمہ کو سال 09-2008 میں مبلغ -/12654145 روپے آمدن ہوئی جب کہ ان پر محکمہ نے مبلغ -/7328081 روپے کے اخراجات کئے۔ اسی طرح جولائی 2009 تا اپریل 2010 ان مزارات و مساجد کی آمدن مبلغ -/8413350 روپے ہے جب کہ اخراجات مبلغ -/6883514 روپے ہیں جن کی تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان مساجد و مزارات پر کل 52 ملازمین فرائض ادا کر رہے ہیں جن کی پراپرٹی وار تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) محکمہ اوقاف حکومت پنجاب نے ان مزارات و مساجد کی تعمیر و مرمت پر سال 09-2008 میں مبلغ -/1353626 روپے اور سال 10-2009 میں مبلغ -/2099700 روپے کے اخراجات کئے ہیں، جن کی تفصیل بر فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

فیصل آباد شہر مساجد کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5944: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کی تحویل میں کتنی مساجد ہیں نیز ان مساجد سے ملحقہ کتنی دکانیں ہیں؟

(ب) ان دکانوں سے سالانہ کتنی آمدن ہوتی ہے؟

(ج) مالی سال 10-2009 کے دوران ان مساجد کی تعمیر / مرمت پر کتنی رقم خرچ کی جا رہی ہے ان مساجد کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) فیصل آباد شہر میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 13 عدد مساجد ہیں اور ان مساجد کے ساتھ کل 381 دکانات ہیں تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان دکانات سے سالانہ مبلغ-/6732204روپے آمدن ہوتی ہے- تفصیل بر فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج) ان مساجد کی تعمیر و مرمت پر سال 10-2009 کے دوران مبلغ 2099700 روپے خرچ کئے جارہے ہیں- تفصیل بر فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

ضلع اوکاڑہ، محکمہ اوقاف کے رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

*6056: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اوکاڑہ میں صوبائی محکمہ اوقاف کا کل کتنا رقبہ ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کا زیادہ رقبہ بنجر اور خالی پڑا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ کا رقبہ زیادہ تر بارڈر کے ساتھ ہے، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 22 مارچ 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع اوکاڑہ میں صوبائی محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 622 ایکڑ 5 کنال 4 مرلہ زرعی رقبہ ہے جس کی تفصیل بر فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) درست نہ ہے- محکمہ اوقاف کا تمام رقبہ آباد ہے-

(ج) درست نہ ہے- محکمہ اوقاف ضلع اوکاڑہ کا رقبہ بارڈر کے ساتھ نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 8 اکتوبر 2010)

داتا دربار لاہور- نذرانے اور خطیب سے متعلقہ تفصیل

*6080: محترمہ نسیم لودھی: کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کے عرس سال 2010 کے موقع پر کل کتنا نذرانہ اکٹھا ہوا؟

(ب) لاہور داتا گنج بخش علی ہجویری رحمتہ اللہ علیہ کی مسجد کے خطیب کون ہیں نیز ان کو ماہانہ کتنا اعزازیہ دیا جاتا ہے اور انکو دیگر سرکاری کیا کیا سہولیات میسر ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 مارچ 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کے 966 ویں سالانہ عرس مبارک منعقدہ مورخہ 3 تا 5 فروری 2010 کے موقعہ پر کل نذرانہ مبلغ 7137309 روپے تھا۔

(ب) جامع مسجد دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں مولانا مفتی محمد رمضان سیالوی خطیب ہیں۔ موصوف 3 سالہ کنٹریکٹ پر سکیل نمبر 18 کی اسامی کے محاذ پر تعینات ہیں موصوف کو ماہانہ مبلغ -/18719 روپے تنخواہ کے علاوہ سرکاری گاڑی اور سرکاری گھر بھی فراہم کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

ضلع قصور۔مساجد و مزارات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6146: محترمہ شگفتہ شیخ: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ضلع قصور میں کتنے مزارات اور مساجد محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں؟

(ب) ضلع قصور کے مزارات سے سال 10-2009 میں کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) محکمہ اوقاف کا ضلع قصور میں کتنا سٹاف ہے؟

(د) حضرت بابا بلھے شاہ کا مزار فروری 2002 سے تعمیراتی مراحل میں ہے جو کہ دو سال میں مکمل ہونا تھا ابھی تک مکمل نہیں ہو سکا اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 مئی 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع قصور میں محکمہ اوقاف کے زیر انتظام 12 دربار اور 5 مساجد ہیں۔ جن کی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع قصور کے مزارات سے سال 10-2009 میں مبلغ -/18334771 روپے آمدن ہوئی، جس کی تفصیل فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع قصور میں محکمہ اوقاف کے کل 31 ملازمین ہیں جن کی فہرست فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) یہ درست نہ ہے۔البتہ یہاں یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ دربار حضرت بابا بلھے شاہ قصور کا تعمیراتی کام سال 05-2004 میں شروع ہو کر اپنی دو سالہ مقررہ میعاد میں مکمل ہو گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

پنجاب میں سرکاری مساجد میں خطبہ کی تفصیلات

***6529**: میاں نصیر احمد: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں جمعتہ المبارک کے موقع پر کسی مسجد میں سرکاری خطبہ دیا جاتاہے ؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو جن مساجد میں سرکاری خطبہ دیا جاتا ہے،ان کی فہرست ایوان میں پیش کی جائے ؟

(ج) اگر درج بالا سوال کا جواب نفی میں ہے تو کیا حکومت تمام مساجد میں جمعتہ المبارک کے موقع پر سرکاری خطبے کے پیش کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر ہاں تو کب تک،اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے مکمل طور پر ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیراوقاف

(الف) جی نہیں-پورے ملک کی طرح صوبہ پنجاب میں بھی جمعتہ المبارک کا ایک ہی طرز کا عربی خطبہ پڑھا جاتا ہے-جہاں تک اردو تقریر (وعظ) کا تعلق ہے نہ تو محکمہ اوقاف ومذہبی امور پنجاب کی زیر تحویل کسی مسجد میں اور نہ ہی دیگر کسی مسجد میں اردو تقریر (وعظ) کے لئے کسی قسم کا مواد خطبأ مساجد کو حکومت پنجاب کی جانب سے فراہم کیا جاتا ہے-

(ب) جیساکہ اوپر بیان کیا جاچکا ہے کہ حکومت پنجاب کی جانب سے کسی قسم کی اردو تقریر (وعظ) خطبأ ؍ آئمہ مساجد کو فراہم نہیں کی جاتی-

(ج) جی نہیں-حکومت پنجاب اس قسم کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی،جہاں تک وجوہات کا تعلق ہے تو اس ضمن میں عرض ہے کہ ملک میں چار مسالک (دیوبندی،بریلوی،اہلحدیث اور اہل تشیع) ہیں-اگر مساجد میں جمعتہ المبارک کا سرکاری خطبہ دیا جائے تو متفقہ خطبہ کی ضرورت ہوگی،ملک میں جاری حالیہ دہشت گردی اور فرقہ واریت کی لہر کے پیش نظر سردست ایسا ممکن نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

پنجاب میں سرکاری ونیم سرکاری مساجد میں امام، خطیب تعینات کرنے کا طریقہ کار ودیگر تفصیلات

*6531: میاں نصیر احمد: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا صوبہ پنجاب میں تمام سرکاری، نیم سرکاری و پرائیویٹ مساجد میں امام، خطیب اور مؤذن کو تعینات کرنے کا کوئی طریقہ کار رائج ہے تو تفصیلاً ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ خدمات ادا کرنے والے افراد کو کسی خاص سند یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت ہوتی ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کون سی سند یا سرٹیفکیٹ ضروری ہے نیز اگر کسی سند یا سرٹیفکیٹ کی ضرورت محسوس نہیں کی جاتی تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف ومذہبی امور پنجاب میں مساجد / مدارس میں عملہ کی تعیناتی کے لئے باقاعدہ قواعد ملازمت 2004 موجود ہیں اور عملہ مساجد کی تعیناتی ان قواعد کے تحت کی جاتی ہے۔دیگر سرکاری اور نیم سرکاری ادارے بھی اپنے قواعد کے مطابق تعیناتی عمل میں لاتے ہیں۔جہاں تک پرائیویٹ مساجد کا تعلق ہے تو ان کی انتظامیہ اپنے طور پر امام، خطیب اور مؤذن کی تعیناتی کرتی ہے۔

(ب) جی ہاں۔محکمہ اوقاف ومذہبی امور پنجاب کے زیر انصرام مساجد میں خطیب، امام اور مؤذن / خادم کی تقرری کے لئے قواعد ملازمت 2004 کے تحت درج ذیل تعلیم / اسناد ضروری ہیں:-

خطیب کم امام سکیل نمبر 12

I-شہادۃ العالمیہ (جید جداً) تنظیم / وفاق المدارس یا

ایم اے اسلامیات / عربی (فرسٹ ڈویژن) کسی یونیورسٹی سے

II-سند تجوید قرآۃ وفاق / تنظیم المدارس

III-سند حفظ القرآن

ترجیح: علوم جدیدہ کے متعلق معلومات ii-علما اکیڈمی کورس iii- تجربہ خطابت 5 سال iv-شادی شدہ

نائب خطیب / امام سکیل نمبر 7

I-شہادۃ العالمیہ (جید) وفاق / تنظیم المدارس یا ایم اے عربی / اسلامیات یا درس نظامی مع فاضل عربی

II- سند تجوید وقرآت (ملحق مدارس وفاق / تنظیم المدارس)

ترجیح: i) حافظ قرآن ii) علما اکیڈمی کورس

مؤذن / خادم

I-درجہ ابتدائیہ (تنظیم / وفاق المدارس)

ترجیح i-سند حفظ القرآن (تنظیم / وفاق المدارس) ii-خوش الحان

(ج) جیسا کہ اوپر بیان کیا جا چکا ہے کہ محکمہ اوقاف ومذہبی امور پنجاب میں عملہ مساجد کی بھرتی قواعد ملازمت 2004 کے تحت عمل میں لائی جاتی ہے اور ان قواعد سے ہٹ کر کوئی تقرری نہیں کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)

ضلع قصور-درباروں ومساجد کی تفصیلات

*7099: محترمہ انیلہ اختر چودھری : کیا وزیر اوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کے تحت دربار اور مساجد کے نام اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان درباروں اور مساجد کی سال 09-2008 اور 10-2009 کی آمدن واخراجات کی تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ج) ان درباروں اور مساجد کی مرمت ودیکھ بھال پر ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) ان درباروں اور مساجد سے ملحقہ کتنی دوکانیں ہیں؟

(ہ) ان درباروں سے ملحقہ زرعی اراضی کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) ضلع قصور میں محکمہ اوقاف پنجاب کے زیر تحویل 12 دربار اور پانچ مساجد ہیں جن کی تفصیل فلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ہذا کے زیر تحویل ان درباروں کی آمدن مالی سال 09-2008 میں مبلغ-/21833301 روپے تھی اور اخراجات مالی سال 09-2008 مبلغ-/2902671 روپے تھے اسی طرح آمدن مالی سال 10-2009 میں مبلغ-/18334771 روپے تھی اور اخراجات مالی سال 10-2009 میں مبلغ 3504906 روپے تھے۔

جہاں تک مساجد کی آمدن کا تعلق ہے یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ کل پانچ مساجد محکمہ اوقاف کے زیر انتظام ہیں جن میں سے تین مساجد دربارہائے سے ملحقہ ہیں جن سے کوئی آمدن نہ ہوتی ہے جبکہ ان پر

اخراجات دربار شریف کے اخراجات کے میزانیہ میں ہی شامل ہیں نیز دو مساجد جامع مسجد غلہ منڈی رائے ونڈ کی آمدن مالی سال 09-2008 میں مبلغ -/267068 روپے تھی اور اخراجات مبلغ -/382215 روپے تھے جبکہ آمدن مالی سال 10-2009 میں مبلغ -/267071 روپے تھی اور اخراجات مبلغ -/490581 روپے تھے۔اسی طرح مسجد اہلحدیث واقع کھڈیاں قصور کی آمدن مالی سال 09-2008 میں -/189674 روپے تھی اور اخراجات مبلغ -/263258 روپے تھے۔جبکہ آمدن مالی سال 10-2009 میں مبلغ -/187674 روپے تھی اور اخراجات مبلغ -/276179 روپے تھے جن کی تفصیل فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع قصور میں تین دربارہائے کی مرمت و دیکھ بھال پر اخراجات کی تفصیل فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان مساجد اور مزارات سے ملحقہ 103 عدد دکانات ہیں جن کی تفصیل فلیگ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 12 درباروں میں سے صرف 3 درباروں سے ملحقہ 1022 کنال 5 مرلے زرعی اراضی ہے جبکہ باقی 9 درباروں سے ملحقہ کوئی وقف اراضی نہ ہے۔جس کی تفصیل فلیگ "ح" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)</u>

<u>ضلع قصور۔محکمہ کی زرعی و شہری اراضی کی تفصیلات</u>

<u>*7100: محترمہ انیلہ اختر چودھری:</u> کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع قصور میں محکمہ کی کتنی زرعی اور شہری اراضی کس کس جگہ کتنی کتنی ہے؟

(ب) اس اراضی سے سالانہ کتنی آمدن ہو رہی ہے؟

(ج) کتنی اراضی پٹہ / لیز / ٹھیکہ پر ہے؟

(د) کتنی اراضی بنجر کس کس موضع میں پڑی ہوئی ہے؟

(ہ) کتنی اراضی پر کن کن افراد نے ناجائز قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 03 جون 2010 تاریخ ترسیل 9 اگست 2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) محکمہ اوقاف کی ضلع قصور میں کل اراضی 3454 کنال 18 مرلے پر مشتمل ہے۔زرعی اراضی 3356 کنال اور شہری اراضی واقع تحصیل چونیاں ضلع قصور میں مسجد محمد خان چونیاں سے ملحقہ

17کنال18مرلے پر مبنی جبکہ 81کنال رقبہ قصور پبلک سکول کو سالانہ کرایہ داری پر الاٹ شدہ ہے جن کی تفصیل فلیگ "الف "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ جس اراضی پر ناجائز قابضین کے خلاف مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر سماعت ہیں وہ اراضی اس میں شامل نہ ہے-

(ب) ضلع قصور کی وقف اراضی سے کل آمدن برائے سال2009-10 مبلغ-/2443222روپے ہوئی-

(ج) زرعی اراضی تعدادی3356کنال کی زرپٹہ کی تفصیل فلیگ "ب "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د) وقف اراضی میں سے کوئی اراضی بنجر نہ ہے-

(ہ) وقف اراضی پر ناجائز قابضین کی تفصیل بر فلیگ "ج "ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2010)

حضرت داتا گنج بخش دربار پر بے قاعدگیوں کی تفصیلات

***7154: خواجہ عمران نذیر: کیا وزیر اوقاف از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-**

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حضرت داتا گنج بخش ہجویری کے لنگر خانے کے ملازم لنگر کا زیادہ حصہ اپنے رشتے داروں کو بانٹ دیتے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دربار پر عورتوں کے لئے علیحدہ جگہ بنادی گئی ہے جبکہ سکیورٹی کے اہلکار اپنے ساتھ دوسرے مردوں کو بھی عورتوں کے حصے میں لے جاتے ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ داتا دربار گیٹ پر جوتے رکھنے والے ٹھیکیدار زائرین سے فی جوڑا بیس (20)روپے لے رہے ہیں جبکہ گورنمنٹ نے فی جوڑا2روپے مقرر کئے ہیں؟

(تاریخ وصولی20جون2010 تاریخ ترسیل5اگست2010)

جواب

وزیر اوقاف

(الف) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں محکمہ کی جانب سے روزانہ بنیاد پر لنگر پکواکر بعد نماز مغرب اعتکاف ہال میں زائرین کو باقاعدہ بٹھا کر باعزت طریقے سے تقسیم کیا جاتا ہے-علاوہ بریں مخیر زائرین کی جانب سے آمدہ لنگر خانہ میں ان کی موجودگی میں ہی لنگر خانہ میں موجود مردوزن میں تقسیم کردیا جاتا ہے- یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ لنگر خانہ میں عمومی طور پر دربار شریف کے ارد گرد موجود دیگوں والی دکانوں سے پکی پکائی دیگیں لاکر تقسیم کی جاتی ہیں-جن میں تھوڑے سے ہی چاول ہوتے ہیں جبکہ لنگر تقسیم کرنے والے زائرین اپنے اہل خانہ اور قریبی رشتہ داروں کے لئے بھی لنگر انہی دیگوں سے لے جاتے

ہیں جب کہ باقی ماندہ لنگر وہاں ان مخیر زائرین کی موجودگی میں پہلے سے قطار میں لگے زائرین وزائرات کو تقسیم کر دیا جاتا ہے۔لہذا یہ موقف قطعاً درست نہ ہے کہ لنگر خانہ کے ملازم لنگر اپنے رشتہ داروں کو بانٹ دیتے ہیں۔

(ب) دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور میں مردوں اور عورتوں کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ احاطہ جات اور راستے متعین شدہ ہیں۔احاطہ مردانہ میں کسی بھی عورت کو جبکہ احاطہ خواتین میں کسی بھی مرد کو جانے کی عمومی اجازت نہ ہے۔

تاہم یہ امر قابل ذکر ہے کہ دربار شریف آنے والے زائرین کی کثیر تعداد گردونواح کے دیہاتوں اور دور دراز علاقوں سے تعلق رکھتی ہے۔یہ لوگ اپنی خواتین کے ہمراہ سلام کے لئے آتے ہیں اور دروازوں پر علیٰحدہ علیٰحدہ احاطہ جات میں سلام کرتے ہیں۔واپسی پر اگر کسی کے ہمراہ آنے والی خاتون کسی نامعلوم وجہ سے بروقت واپس نہ آسکے تو ایسی شکایت کی صورت میں زائر ڈیوٹی مینجر کے دفتر میں رجوع کرتا ہے جہاں سے اس کی شکایت پر اسے ہمراہ سکیورٹی گارڈ احاطہ خواتین میں اپنی خواتین کو لانے کے لئے بھجوادیا جاتا ہے۔اس کے علاوہ کسی بھی سکیورٹی گارڈ کو قطعاً کسی بھی غیر متعلقہ مرد کو احاطہ خواتین میں لے جانے کی اجازت نہ ہے اور نہ ہی کوئی ایسی شکایت دفتر ہذا میں قبل ازیں موصول ہوئی ہے۔

(ج) اس حد تک درست ہے کہ ٹھیکیدار کا عملہ کسی حد تک من مانی کرتے ہوئے زائد اجرت حفاظت پاپوش وصول کرتا ہے۔محکمانہ طور پر مؤثر کنٹرول کے لئے جامع اقدامات کئے گئے ہیں۔ہر گیٹ پر تعینات شدہ سکیورٹی گارڈ اپنی عمومی ڈیوٹی کے ساتھ ساتھ ٹھیکیدار حفاظت پاپوش کے عملہ پر بھی کڑی نظر رکھتے ہیں اور اس امر کو بھی یقینی بناتے ہیں کہ کوئی بورڈ الٹا یا کپڑا ڈال کر چھپایا نہیں گیا۔زائد وصولی اجرت حفاظت پاپوش کے سدباب کے لئے نہ صرف بذریعہ سپیکر اعلانات کئے جاتے ہیں بلکہ جا بجا بورڈ آویزاں ہیں جن پر واضح تحریر ہے کہ اجرت حفاظت پاپوش /2روپے فی جوڑا ہے زائد اجرت ہر گز ادا نہ کریں شکایت کی صورت میں دفاتر ایڈمنسٹریٹر ومینجر کے نمبرز بھی درج کئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں مینجرز کی ڈیوٹی راؤنڈ دی کلاک 24 گھنٹے (تین شفٹوں) میں ہوتی ہے اور ہر مینجر کو سختی سے ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنی شفٹ کے دوران دربار شریف کے تمام داخلی دروازوں کا کم از کم 3مرتبہ تفصیلی معائنہ کرے۔

زائد وصولی اجرت کی شکایت موصول ہونے پر ٹھیکیدار کو حسب شرائط محکمہ اوقاف، پنجاب مبلغ-/2000روپے سے-/5000روپے تک بلحاظ نوعیت فی شکایت جرمانہ کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 07اکتوبر2010)</u>

لاہور-داتادربار کی صفائی کے ٹھیکہ کی تفصیلات

***7156: محترمہ آمنہ الفت: کیاوزیراوقاف ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) کیایہ درست ہے کہ داتادربار کی صفائی کے لئے سالانہ ٹھیکہ دیا جاتاہے اگر ہاں تو جس ادارے / ٹھیکیدار کو ٹھیکہ دیا گیاہے،ان کی پچھلے پانچ سال کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایاجائے ؟

(ب) موجودہ مالی سال میں کس ادارے / ٹھیکیدار کو داتادربار کی صفائی کا ٹھیکہ دیا گیاہے اس کے صفائی کرنے والے عملہ کی تعداد کیا ہے نیز ٹھیکیدار صفائی والے ملازمین کو ماہانہ کتنی تنخواہ دیتاہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے نجی شعبوں میں کام کرنے والے مزدوروں / محنت کشوں کی تنخواہیں کم از کم 7000 روپے کرنے کا اعلان کیاہے ؟

(د) کیایہ بھی درست ہے کہ داتادربار میں صفائی کرنے والے تمام عملہ کی تنخواہ ابھی تک چار ہزار روپے ہے؟

(ہ) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ان کی تنخواہیں اپنے کئے گئے اعلان کے مطابق 7000 روپے کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2010 تاریخ ترسیل 10 اگست 2010)

جواب

وزیراوقاف

(الف) یہ درست ہے کہ دربار حضرت داتا گنج بخش لاہور کی صفائی کا انتظام محکمانہ طور پر صدر دفتر کی سطح پر سالانہ ٹھیکہ پر دیا جاتاہے-میسرز غلام حسین اینڈ سنز ٹھیکیدار صفائی داتادربار سے ان کی گزشتہ پانچ (5 سال) کی تفصیل طلب کی گئی ہے جو برفلیگ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) موجودہ مالی سال میں میسرز غلام حسین اینڈ سنز کو داتادربار کی صفائی کا ٹھیکہ دیا گیاہے-حسب شرائط ٹھیکیدار دربار شریف پر مجموعی طور پر تینوں شفٹوں میں 129 ورکرز مع صفائی سپروائزرز صفائی کرتے ہیں-ٹھیکیدار کو حکومت پنجاب محکمہ فنانس کے نوٹیفیکیشن نمبر FD-PC-2-1/2008 مورخہ 11-07-2008 رائج الوقت کے مطابق مبلغ-/5500 روپے فی جینیٹر / خاکروب تنخواہ کی ادائیگی کی جارہی ہے-

(ج) لیبر پالیسی کا اطلاق محکمہ اوقاف، پنجاب پر نہ ہوتاہے البتہ حکومت پنجاب محکمہ فنانس کے نوٹیفیکیشن نمبر FD-PC-2-1/2008 مورخہ 11-07-2008 رائج الوقت کے مطابق مزدور / جینیٹر کو تنخواہ کی ادائیگی مبلغ-/5500 روپے ہے-

(د) درست نہ ہے۔ ٹھیکیدار صفائی حسب شرائط ٹھیکہ فی جینیٹر / خاکروب مبلغ-/5500روپے ماہانہ ہے۔

(ہ) لیبر پالیسی کا اطلاق محکمہ اوقاف، پنجاب پر نہ ہوتا ہے البتہ حکومت پنجاب محکمہ فنانس کے نوٹیفیکیشن نمبر FD−PC−2−1/2008 مورخہ 11-07-2008 رائج الوقت کے مطابق مزدور / جینیٹر کو تنخواہ کی ادائیگی مبلغ-/5500 روپے کی جارہی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 07 اکتوبر 2010)</u>

لاہور | مقصود احمد ملک
مورخہ 11 اکتوبر 2010 | سیکرٹری